بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

دنیا میں ایک نذیر آیا۔ پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا۔ لیکن خدا اسے قبول کریگا۔ اور بڑے زور آور حملوں سے اسکی سچائی ظاہر کر دیگا

بدر

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

چشمہ ہم با تو گرائی چو در قادیان بینی | دوائے شفا بینی غرض دار الامان آئید

سلسلہ جدید جلد ۱ نمبر ۱۴ | ۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۳ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام جمعرات ۶ جولائی ۱۹۰۵ء | سلسلہ قدیم جلد ۴ نمبر ۲۶

ای جہان منتظر خوش باش کامد دلستان | ایڈیٹر مفتی محمد صادق عفی اللہ عنہ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زماں

قیمت سالانہ

والیان ریاست	[illegible]
معاونین	[illegible]
پریشلے	[illegible]
خود	[illegible]
عام قیمت	[illegible]

اس سے زیادہ امداد کے طور پر جو کچھ احباب عطا فرمادیں وہ بخوشی قبول کیا جاوے گا

ہر دست خریداری کم ہے اور خرچ آمد سے دگنا ہے۔ اس واسطے امداد کی بہت ضرورت ہے

ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر۔ اور خط و کتابت بنام ایڈیٹر بدر ہونی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمده از مادریم — هم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق که قرآن نام اوست — بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد هست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او باشیر شد اندر بدن — جان شد و باجان بدر خواهد شدن
هست او خیر الرسل خیر الانام — هر نبوت را برو شد اختتام
ما ازو نوشیم هر آبے که هست — زو شده سیراب سیرابے که هست
آنچه ما را وحی و ایمائے بود — آن نه از خود از همان جائے بود
ما ازو یابیم هر نور و کمال — وصل دلدار ازل بے او محال
اقتدائے قول او در جان ماست — هرچه زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد — هرچه گفت آن مرسل رب العباد
آن همه از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات و هرچه حق اند و راست — منکران مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچه در قرآن بیانش بالیقین
بر همه از جان و دل ایمان ماست — هرکه انکارے کند از اشقیاست
یکسرے دوری ازان عالی جناب — نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوئم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت انکا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہرحال راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی جاتی ہو

ڈائری

القولُ الطّیب

یکم جولائی ۱۹۰۵ء - بعض بیماروں کا ذکر تھا - اور ان کے متعلق دعا کا تذکرہ تھا - فرمایا - ہمارا تو اصل مذہب یہی ہے کہ اگر تمام دنیا کے طبیب ناامید ہو جائیں اور موت کا فتویٰ لگائیں پھر بھی روحانی اسباب کے میسر آنے پر اور کافی توجہ کے پیدا ہونے پر دعا قبول ہو کر شفا ہو جاتی ہے - مگر ہم اس معاملہ میں لاچار ہیں - کہ ایسی توجہ پیدا ہو جائے - یہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے ہو سکتا ہے - پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں قبول ہوتی تھیں - لیکن اصحاب میں سے ایک نوجوان تازہ شادی کردہ جب سانپ سے ڈسا جا کر مر گیا - اور دوسروں نے [illegible] کہ اس کے واسطے دعا کیجائے - تو آپ نے فرمایا کہ اپنے بھائی کو دفن کردو - لوگ دعا کے اصل راز کو نہیں سمجھتے -

۴ - جولائی ۱۹۰۵ء - [illegible] نے ایک اخبار ولایت کا پیش کیا - جس میں [illegible] عیسویت [illegible] دے کی ہوئی تھی - فرمایا - عیسائیت تو خود بخود [illegible] جاتی ہے - لیکن بڑا خطرہ اس زمانہ کا [illegible] والی سائنس ہے - خدانخواستہ اگر اس کو دیرپا [illegible] مل گئی - تو پھر ساری دنیا [illegible] کو مادہ ہو جائے [illegible] سائنس کا اور مذہب کا اس وقت مقابلہ ہے عیسویت [illegible] ہے - اس واسطے سائنس کے آگے فوراً گر [illegible] - لیکن اسلام طاقت ور ہے - یہ اس پر غالب آئیگا انشاء اللہ تعالےٰ

۵ - جولائی ۱۹۰۵ء - فرمایا - جب خدا کے ساتھ انسان اپنا معاملہ درست کرتا ہے - تو خدا اس پر نعمت وارد کرتا ہے - ورنہ ہمیشہ کے لئے پر لعنت کی مار پڑتی ہے - جھوٹا فلسفہ اور طبعی علوم ہمیشہ سے چلے آتے ہیں - مگر ان سے خدا نہیں پہچانا جا سکتا -

ایک [illegible] مخاطب تھا - فرمایا - خدا سب کا خالق ہے اور ہمیشہ سے خالق ہے - قرآن شریف سے بھی ثابت ہوتا ہے - اور اسلام کا یہی مذہب ہے - کہ "لم یزل خالقاً" - مگر اس کا خلق ہمیشہ ایک قسم کا نہیں کہ ہم کہیں انسان ہی پیدا ہوتے رہے - یا بندر ہی پیدا ہوتے رہے - بلکہ وہ ہمیشہ سے گوناگوں خلقت کا خالق ہے - جس کی حد ہم نہیں پا سکتے جس طرح خالق ازلی ہے - اسی طرح پیدائش بھی ازلی ہے -

آریہ نے سوال کیا - کہ اسلام کے مطابق تو دنیا آدم سے شروع ہوئی یعنی چھ ہزار سال سے -

حضرت نے فرمایا - یہ غلط ہے - اسلام اور قرآن شریف کا یہ مذہب نہیں - کہ دنیا چھ ہزار سال سے ہے - یہ تو عیسائی لوگوں کا عقیدہ ہے - مگر قرآن شریف میں تو خدا تعالےٰ نے آدمؑ کے متعلق فرمایا ہے - کہ اِنّی جاعلٌ فی الارض خلیفۃ - اب ظاہر ہے - کہ خلیفہ اس کو کہتے ہیں کہ جو کسی کے پیچھے آوے - اور اس کا جانشین ہو جس سے ثابت ہوتا ہے - کہ آدمؑ سے پہلے بھی مخلوق تھی - آدم اس کا قائم مقام اور جانشین ہوا -

میں یہ نہیں قبول کر سکتا - کہ انسان بار بار کتے - بلے - بود سؤر بنتا رہتا ہے - نہ میں یہ قبول کر سکتا ہوں - کہ کوئی انسان ہمیشہ کے لئے دوزخ میں رہیگا - خدا رحیم وکریم ہے - میں اس خدا کو جانتا ہوں - کہ جب انسان اس کے سامنے پاک دل کے ساتھ سچی صلح کے واسطے آتا ہے - تو وہ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے - اور اس پر رحم کرتا ہے - جو پوری قربانی دیتا ہے - اور اپنی زندگی خدا کے ہاتھ میں دیدیتا ہے خدا ضرور اسے قبول کرتا ہے - بندر اور سؤر بننے کا عقیدہ تو انسان کی کمر توڑ دیتا ہے - مسلمان ہونے کے یہ معنے ہیں کہ انسان اپنی تمام عملی اور اعتقادی غلطیوں سے دست بردار ہو جائے -

اخبار قادیان

۱- حضرت اقدس معہ خدام بخیریت ہیں - کتاب براہین احمدیہ حصہ پنجم کا ضمیمہ لکھا جا رہا ہے

۲- اس ہفتہ میں باہر کے دوستوں میں سے سردار فضل حق صاحب رئیس ضلع لائل پور - مستری احمد الدین صاحب ساکن [illegible] - مولوی اللہ دین صاحب ساکن لدھیانہ - [illegible] الدین صاحب ملتان - و دیگر احباب مقیم [illegible] - مولوی اللہ دین صاحب مختلف مقامات پنجاب میں عیسائیوں کے ساتھ خوب مقابلہ کرتے رہتے ہیں اور عیسائیوں کی مستند کتب کے ذریعے ان کو زیر کرتے رہتے ہیں

۳- لاہور سے اس ہفتہ میں بابو میاں غلام حسین صاحب کلارک اور ڈاکٹر حکیم نور محمد صاحب تشریف لائے - ڈاکٹر صاحب ممدوح جس کثرت سے حضرت امام علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے ہیں - ان کا نمونہ لاہور کے دیگر احباب کو بھی اختیار کرنا چاہیئے

۴- یکم جولائی ۱۹۰۵ء سے اخبار بدر کا پریس اور دفتر جناب سید محمد علی شاہ صاحب کے مکان میں لگایا گیا

فقیہوا [illegible] فریسیوں کی روح بوٹامل عیسائی کی شکل میں

ماننوالہ کے عیسائی واعظ بوٹامل نام نے مسیح اول کی دوبارہ آمد پر ایک بے معنے سی کلام کرتے ہوئے بغیر کسی تعلق اور سباق اور سیاق کے حضرت مرزا صاحب کا ذکر کرتے ہوئے کہ دیا ہے - کہ شاید سلطنت مغلیہ کے زوال کا دل میں کانٹا چبھتا ہے - اس فقرہ کے پہلے میں بوٹامل صاحب نے ٹھیک ان فریسیوں کا پارٹ لیا ہے - جن کو جب غریب مسیح یسوع پر اور کوئی بات نہ ملی - تو حاکم کے سامنے نالش کی - کہ یہ شخص بادشاہ کے برخلاف بغاوت کرتا ہے اور لوگوں کو ٹیکس دینے سے روکتا ہے - اور دیگر اس قسم کی واہی تباہی باتیں کہنی شروع کردیں - گو یسوع اپنے آپ کو یہودیوں کا بادشاہ بھی کہتا تھا - اور اپنے مریدوں کو تاکید کرتا تھا - کہ کپڑے بیچ کر بھی تلواریں خرید کرو - اور گرفتاری کے وقت ایک مرید نے پولیس کے مقابلہ میں تلوار اٹھا کر ایک شخص کا کان بھی اڑا دیا تھا - اور گو ممکن ہے کہ اپنی زندگی کے ابتدائی زمانہ میں مسیح کو یہ دھوکا لگا ہو کہ میں یہودیوں کا بادشاہ بن جاؤں گا - تاہم آخر [illegible] گرفتاری [illegible] جس ناکامی اور نامرادی کا منہ اس شخص کو [illegible] دشمنوں کے ہاتھ میں دیا گیا - [illegible] دوست بھی بھاگ گئے - اور [illegible] کی ان سب باتوں [illegible] بادشاہی کا الزام [illegible] کوئی ایسی علامت بھی نہیں جس سے ایک بداندیش کو یہ شک کرنے کا موقعہ ہو - معلوم [illegible] بوٹامل کو باوجود عیسائی ہو جانے کے بھی وہ عادت باقی نہیں رہی [illegible] تک بیل کھینچنے کے وقت [illegible] اور خدا کے مسیح کے [illegible] جلال اور جمال [illegible] کی سواری [illegible] والاجلال نہیں) [illegible] موت ہوئے [illegible] الیسا حسد کا کیڑا [illegible] اور انتظار کرنے کے [illegible] حضرت مرزا صاحب کے متعلق کچھ لکھنا [illegible] تو [illegible] دل چسپ مضامین آپ کے لئے [illegible] حضرت مسیح [illegible] نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے [illegible] لفظ لعنت کی تشریح صلیبی موت سے بچنا [illegible] کے ہوتے ہوئے مریم کا نکاح [illegible] انجیل کی اخلاقی [illegible] ناقص ہونا - اناجیل کی بے اعتباری - اصل اناجیل کا گم ہو جانا - ذخیرہ [illegible] سے مفید بحث [illegible] اگر [illegible] تو ان میں سے کسی پر گفتگو کیجئے - ورنہ خاموشی سے ہی پردہ پوشی کرکے اپنا گذارہ کیجئے -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مولوی نورالدین صاحب کا

درس قرآن شریف

(سورۂ نور)

درس شروع کرنے سے پہلے حضرت مولوی صاحب نے فرمایا کہ میرے ایک شیخ تھے۔ حضرت شاہ عبدالغنی صاحب نام مجددی۔ اور میں نے اُن کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اور اب تک اُن کا معتقد ہوں۔ وہ فرماتے تھے۔ کہ ہندوستان کے مسلمانوں نے اس سورۃ میں سے ایک آیت پر بھی عمل نہیں کیا۔ اور میرا بھی اتنی عمر کا تجربہ ہے۔ کہ یہ بات درست ہے۔ اس واسطے اس سورہ کو بہت غور اور توجہ سے سننا چاہیئے۔ اور اس پر عمل کرنے کی سعی کرنی چاہیئے

چونکہ حضرت مولوی صاحب نے اس کے متعلق اس قدر تاکید کی ہے۔ اس واسطے مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سورۃ کا درس سلسلہ وار سارا درج کیا جائے۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ۔ یہ ایک سورۃ ہے۔ ہم نے اس کو نازل کیا۔ اور ہم نے اس کو فرض کر دیا۔ اور ہم نے اس میں احکام اتارے۔ جو کھلے کھلے ہیں تاکہ تم عملدرآمد کرو۔ اور قابل ذکر بن جاؤ۔ اس سورۃ پر عمل کرنے کے واسطے کس قدر تاکید اللہ تعالیٰ نے کی ہے۔ اوّل فرمایا ہم نے اتارا۔ پھر فرمایا ہم نے فرض کیا۔ فرض تو سارا قرآن شریف ہے۔ کہ اس پر عمل کیا جائے۔ مگر اس سورۃ کو پھر بالخصوص فرض فرمایا تاکہ مسلمان اس کی طرف توجہ کریں۔ آیٰت بیّنٰت۔ کھلے کھلے احکام۔ موٹی باتیں جن کو سب لوگ سمجھ سکتے ہیں کوئی پیچیدہ اور ناقابل فہم یا خلاف عقل باتیں نہیں ہیں بلکہ ایسی عمدہ اور درست باتیں ہیں۔ جو ہر شخص کی سمجھ میں آ سکتی ہیں۔ لعلکم تذکرون۔ اس پر عمل کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ تم قابل ذکر آدمی بن جاؤ گے۔ مشاہیر زمانہ میں سے بن جاؤ گے۔ لوگ تم کو نمونہ پکڑیں گے اور نام بنائیں گے

(۱) اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔ زانی مرد اور عورت ہر ایک کو ان دونوں میں سے ایک سو کوڑہ مارو یہ پہلا حکم ہے۔ جو اس سورہ شریف میں نازل ہوا کہ جب کسی مرد اور عورت پر زنا کا الزام ثابت ہو جائے۔ تو ان کی سزا یہ ہے۔ کہ مرد کو بھی سو کوڑے مارے جائیں۔ اور عورت کو بھی سو کوڑے مارے جائیں

(۲) وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ اور نہ پکڑے تم کو ان دونوں کے ساتھ نرمی اور ترس کھانا۔ اللہ تعالیٰ کے دین کے معاملہ میں۔ اگر ہو تم ایمان لانے والے ساتھ اللہ کے۔ اور دن پچھلے کے یعنے۔ مومنوں کو نہیں چاہیئے۔ کہ ایسے لوگوں پر ترس کھا کر ان سے درگذر کر دیں۔ اور ان کو سزا نہ دیں۔ کیونکہ اس میں فتنہ و فساد ہے۔ اور بالآخر مفید امر ان کے واسطے اور قوم اور تمدن کے واسطے بھی ہے۔ کہ ایسے جرم کا مرتکب کھلے طور پر اپنی سزا کو پہنچے

۳۔ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اور چاہیے۔ کہ مشاہدہ کرے۔ ان کے عذاب کو ایک گروہ مومنوں کا۔ سزا پبلک میں دینی چاہیئے۔ اور مومنوں کو وہاں جمع ہونا چاہیئے۔ آج کل نیک کہلانے والے ایک جھوٹھی نرم دلی کا بہانہ کر کے ایسے موقع پر جانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ایسا خیال گناہ ہے۔ کیونکہ حکم الٰہی کے برخلاف ہے

۴۔ اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ زنا کرنے والا مرد نہیں نکاح کیا کرتا۔ مگر ایسی عورت سے جو زناکار ہو چکی ہے۔ یا کسی مشرکہ عورت سے۔ اور زنا کرنے والی عورت نہیں نکاح کیا کرتی۔ مگر کسی ایسے مرد سے۔ جو زناکار ہو چکا ہو۔ یا کسی مشرک سے۔ اور حرام ہے۔ یہ بات مومنوں پر۔ کیا معنے۔ کوئی مومن زناکار سے نکاح نہ کرے۔ تعلقات شادی سے پہلے جہاں دوسرے امور کی تحقیق و تفتیش کی جاتی ہے۔ وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ اچھی طرح سے دریافت کر لیا جاوے۔ کہ مرد یا عورت ایسے نہ ہوں۔ جو زنا میں گرفتار ہیں۔ یہ تجربہ کی بات ہے کہ نیک بدکار کے مناسب حال نہیں ہوتا۔ اور بدکار نیک کے مناسب حال نہیں ہوتا

سوال۔ التائب من الذنب کمن لا ذنب له جب گناہ سے توبہ کرنے کے بعد تائب ایسی ہو جاتی ہے۔ کہ گویا اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔ تو پھر دوسری عورتوں کی طرح اس کا نکاح مومن کے ساتھ کیوں جائز نہیں؟

جواب۔ ایک کنچنی اپنے پیشہ کو چھوڑنے کے بعد بھی سب کے درمیان کنچنی ہی کہلاتی ہے۔ کوئی اس کو تائبہ نہیں کہتا۔ ہندو مسلمان ہو جاتا ہے۔ تو پھر اس کو کوئی ہندو نہیں کہتا۔ لیکن کنچنی باوجود نکاح کر لینے کے بھی لوگوں کے درمیان کنچنی ہی مشہور رہتی ہے۔ علاوہ ازیں گذشتہ عادت بد کا کچھ ایسا اثر اندر ہی اندر رہتا ہے۔ اس پر حضرت مولوی صاحب نے ایک واقعہ سنایا۔ کہ ایک دفعہ ایک کنچنی تائبہ ہو کر ہمارے پاس آئی۔ اور کہا کہ میں آپ سے نکاح کرنا چاہتی ہوں۔ ہم نے اس کو اسی آیت شریف کے حکم کے مطابق جواب دیا لیکن وہ اس خیال سے باز نہ آئی۔ اور ہمارے پیچھے پڑی رہی۔ تو ہم نے جواب دیا۔ کہ ایک علیحدہ مکان لے لے۔ اور گندے کام کو بالکل ترک دے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرا یہ نام مٹا دے۔ انہیں دنوں میں ایک نوجوان امیرزادہ جو ہمارا بھی واقف تھا۔ اس کے پاس پہنچا۔ اور اس کو اس طرح سے پھسلایا۔ کہ میں ذمہ لیتا ہوں۔ کہ تمہارا نکاح مولوی صاحب سے کرا دوں گا۔ مگر چونکہ پھر تم ہمیشہ کے واسطے پردہ نشین ہو جاؤ گی۔ اس واسطے اب تم ایک رات کے لئے میرے مکان پر آ جاؤ۔ اپنی گذشتہ عادت بد کے مطابق اس کے واسطے یہ امر قبول کرنا مشکل نہ ہوا۔ چنانچہ وہ اس کے مکان پر چلی گئی۔ رات کو اس بدکار نے شراب نوشی سے اپنا درد شکم ظاہر کیا۔ اور مجھے بلایا۔ کہ میں اس کا علاج کروں۔ اگرچہ میں خود نہ گیا۔ تاہم میرے شاگرد کے جانے کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ وہ عورت پھر کبھی میرے پاس نہ آئی اور اس جوان نے صبح کو ہم کو کہا۔ کہ دیکھو۔ کس آسانی سے ہم نے اس عورت کو آپ کے پاس سے دفع کیا

عیسائیوں پر ۲۰ اعتراض

پنجاب کے عیسائی اور بالخصوص ان کا لیڈر اخبار نورافشاں مولوی اللہ دین صاحب واعظ لدھیانوی کے نام سے بخوبی واقف ہیں کیونکہ مولوی صاحب موصوف بائیبل اور بائیبل والوں کے اندرونی حالات سے اچھی طرح آگاہ ہونے کے سبب عموماً پادری لوگوں کی خدمت میں معروف رہتے ہیں۔ چنانچہ مولوی صاحب نے ایک کتاب میں ۲۰ سوال لکھ کر شائع کئے ہیں۔ اور پادریوں سے ان کا جواب طلب کیا ہے۔ اعتراضات مدلل اور معقول ہیں۔ ہم کسی آئندہ پرچہ میں انشاء اللہ ان پر مفصل ریویو کریں گے۔ فی الحال اتنا لکھنا کافی ہے۔ کہ دیسی اور ولایتی پادری صاحبان اس رسالہ کو بغور مطالعہ فرما دیں۔ اور معترض کی لیاقت اور محنت کی داد دیں

المنصور۔ ایک ماہوار رسالہ ۲۰ صفحہ کا سلسلہ احمدیہ کی تائید میں دہلی سے شائع ہوتا ہے۔ اس کے ایڈیٹر مخدومی لنحیم محمد اسمٰعیل صاحب ہیں اس رسالہ میں دلچسپ مضامین کے علاوہ خدا کی تازہ وحی ماہ بماہ شائع ہوتی ہے اور دنیا کی مختلف خبریں بھی درج ہوتی ہیں ایڈیٹر صاحب بائیبل کے مختلف مقامات کی پیشگوئیوں سے اکثر لطیف اور عجیب استنباط پیش کرتے ہیں قیمت سالانہ معہ محصولڈاک عوام سے ۱۲ اور طلباء اور غرباء سے صرف ۱۰ رکھی ہے احباب کو اس کی طرف بھی ضرور توجہ کرنی چاہیئے

تحقیق الادیان و تبلیغ الاسلام

ڈاک ولایت

یوحنا سس کی تاریخ - یسوع مسیح کے زمانہ میں یا اسکے قریب ایک مورخ یوسی فس نام گذرا ہے جو قوم اور مذہب کا یہودی تھا اس نے ایک تاریخی کتاب لکھی ہے جس میں چند فقرے یسوع مسیح کی بابت بھی پائے جاتے ہیں اور نادان پادری ان پر بہت فخر کیا کرتے تھے مگر اصل بات یہ ہے کہ وہ فقرے کسی نے بعد میں [illegible] حصہ کی مانند بالکل جعلی ہیں - حال میں ہمارے پاس ولایت کی ڈاک میں ایک اخبار آیا ہے جسمیں اس مضمون پر بحث کی گئی ہے - ہم اسمیں چند فاضل محقق عیسائیوں کی رائے ان فقرات کے متعلق درج کرتے ہیں - مشہور مورخ گبن کہتا ہے کہ یہ فقرات یوسی فس کی کتاب میں جعلی ہیں اور [illegible] اوریجن اور یوسی بس کے زمانہ کے درمیان درج کئے گئے ہیں - ڈاکٹر لارڈنر صاحب کی بھی یہی رائے ہے - [illegible] بزرگ جسٹن مارٹن - کلیمینٹ - ٹرٹولین اور اوریجن یوسی فس کی کتاب سے بخوبی واقف تھے - مگر انہوں نے ان دلچسپ فقرات کا کبھی کہیں ذکر نہیں کیا - بشپ وار برٹن نے بھی کہا ہے کہ یہ فقرات بالکل جعلی ہیں اور ان کا ذکر کرنا بیہودہ ہے - ڈاکٹر گانگز صاحب کہتے ہیں کہ تیسری صدی میں کسی بزرگ عیسائی نے اس شرمندگی کو دور کرنے کے واسطے کہ اتنے بڑے مورخ نے یسوع کا ذکر اپنی کتاب میں نہیں کیا - اپنے پاس سے چند فقرے ایک قلمی نسخہ میں جڑ دیے تاکہ آئندہ عیسائی پادریوں پر کوئی اعتراض نہ ہووے - **ڈی کوینسی صاحب** بڑے زور سے اپنی کتاب میں تحریر کرتے ہیں کہ سوائے پاگلوں کے ہر ایک آسانی سے تسلیم کریگا کہ یہ فقرات جعلی ہیں +

مشن کی ایک غلطی - پروفیسر سٹار صاحب نے شکاگو کی یونیورسٹی میں اپنے طالب علموں کے آگے بیان کیا ہے کہ غیر ملکوں میں مشنری بھیجنا بڑی غلطی کا کام ہے افریقہ کے مردم خوار وحشیوں کی بھی پہلی حالت اچھی ہوتی ہے بہ نسبت اس کے کہ مشنری ان میں جاویں اور اپنی تہذیب انہیں پھیلاویں ہمارے مشنری لوگوں نے ان لوگوں کی سادہ رہایش میں شراب نوشی - بدمعاشی اور [illegible] ہوئی قمیصوں کے سواے اور کوئی فائدہ کی بات زیادہ نہیں کی - افریقہ کا حبشی اگر حبشی ہی رہتا بجائے اس کے کہ وہ عیسائی تہذیب کے ساتھ ایک ظاہری وضع اور شراب نوشی اختیار کرے - تو بہتر ہوتا کلے پرٹن کہتا ہے کہ عیسوی مذہب میں ایسی باتیں پائی جاتی ہیں جو زمانہ کے علمی اور عقلی ترقی کے ساتھ مطابقت نہیں کھا سکتیں - تثلیث کا مخفی راز لقاء کی بیہودہ بات اور دیگر بہت سی ایسی باتیں ہیں جنکو عقلمند تسلیم نہیں کر سکتا +

مدرسہ تعلیم الاسلام

مدرسہ تعلیم الاسلام کی ضرورت اور فوائد پر بہت کچھ پہلے لکھا جا چکا ہے اور احباب اس سے بخوبی واقف ہیں مختصراً حضرت امام نے خود اس مدرسہ کی بنیاد رکھی اور جماعت احمدیہ کا فرض قرار دیا کہ اسکے واسطے **ہر فرد احمدی باقاعدہ ماہوار چندہ دیا کرے** - بلکہ حضرت امام علیہ السلام نے یہانتک حکم دیا کہ جو شخص چندہ لنگر کے سوا کسی اور چندہ کی استطاعت اپنے اندر نہیں رکھتا وہ لنگر کے چندہ میں سے ہی چوتھا حصہ کاٹ کر مدرسہ کے امین کو علیحدہ بھیجدے - ان الفاظ کے بعد اس امر پر گفتگو کرنے کی کچھ ضرورت نہیں رہتی کہ مدرسہ کی اعانت آپ صاحبان کے واسطے کسقدر ضروری ہے - پیارے احمدیو! خدا نے جس سلسلہ کو قائم کیا ہے وہ اپنی ترقی کی معراج کو پہنچیگا - مدرسہ ایک نہیں، لاکھوں بنیں گے کالج ایک نہیں ہزاروں ہوں گے - اور یونیورسٹی ایک نہیں سیکڑوں قائم ہوں گی - پر خدا نے جس ثواب کا وقت آپ لوگوں کو عطا کیا ہے وہ وقت پچھلوں کی قسمت میں نہیں ہے - آج کا دیا ہوا ایک پیسہ اس وقت کے ہزار بلکہ کئی ہزار کے برابر ہوگا - پس تم اس وقت کو غنیمت سمجھو اور مدرسہ کی اعانت میں فراخدلی سے کام لو - کم از کم دو ماہ کی تنخواہ مدرسہ فنڈ میں ہر وقت جمع رہنی چاہیے - اور یہ بات سردست ایکہزار کے ڈونیشن اور آئندہ پانچ سو روپیہ ماہوار کے باقاعدہ چندہ کے ساتھ حاصل ہو سکتی ہے - تمام روپیہ امین مدرسہ کے نام آنا چاہیے +

ایک عظیم الشان نشان صداقت مسیح الزمان

آج کی صبح بھی کیسی مبارک صبح تھی جبکہ میں نماز فجر ادا کرتے ہوئے میرے دل میں یہ خیال ڈالا گیا جسے میں یقیناً خدا تعالیٰ کیطرف سے سمجھتا ہوں - وہ کیا؟

سُنیے براہین احمدیہ میں ۲۵ برس سے یہ الہام شائع ہو چکا ہے **"یَا اٰدَمُ اسْکُنْ اَنْتَ وَ زَوْجُکَ الْجَنَّۃَ"** اے آدم (مراد حضرت مرزا صاحب) تو اور تیرے ساتھی بالخصوص ام المؤمنین باغ میں سکونت اختیار کرو - کسی کے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ حضور علیہ السلام کی مبارک زندگی میں ایک ایسا زلزلہ آئے گا جبکہ آپ کو ضرورۃً باغ میں کچھ مدت سکونت اختیار کرنی پڑے گی - نادان معترض کہہ سکتا ہے کہ دیدہ و دانستہ تکلف کے ساتھ بھی اس الہام کو سچ کر دکھایا جا سکتا ہے✝ مگر دیکھو موجودہ صورت میں کسی تکلف کے ساتھ کام نہ لیا گیا - خود واقعات ہی ایسے پیش آ گئے کہ آپکو باغ میں رہنا پڑا - بھلا بتلاؤ کہ کیا یہ الہام پبلک پر ظاہر کرتے ہوئے آپ کو یا آپ کے اصحاب و احباب میں سے کسیکو معلوم تھا؟ کہ ۴ر اپریل کو خوفناک زلزلہ آئے گا اور پھر آپ باہر باغ میں جا ڈیرہ ڈالیں گے؟ ہرگز نہیں پس میں بڑے یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ یہ کارروائی خدا کی طرف سے ہوئی ہے - اللہ اللہ اس زمانہ کے برگزیدہ رسول کا وجود بھی از سرتاپا آیت اللہ ہے کہ اسکی ہر ایک حرکت و سکون میں ایک نہ ایک نشان مخفی نظر آتا ہے مگر افسوس کہ شپرہ چشموں کو یہ نور نظر نہیں آتا اور وہ ابھی تک اندھیرا اندھیرا ہی پکارتے چلے جاتے ہیں - میری روح اس وقت خدا تعالےٰ کی جناب میں سجدے کر رہی ہے کہ ۲۵ برس کی پیشگوئی پوری ہوئی حالانکہ کسیکو گمان تک نہ تھا کہ یوں ہوگا - بلکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ احمدی جماعت کے اکثر ممبروں کو بھی اس پیشگوئی کے پوری ہونیکی طرف توجہ نہیں ہوئی چہ جائیکہ مخالفوں کو معلوم ہو جو بدر منوۃ کو نصف السماء پر آتے ہوئے دیکھ کر بھی کہہ رہے ہیں کہ کوئی نہیں - اے آنکھ کے اندھو اگر کوئی نہیں تو پھر ظلمات میں بھٹکتے پھرو - ہمیں کیا؟ اگر تم لوگ غور سے دیکھو تو حضرت مسیح موعود کی بات بات میں معجزہ ہے - دیکھو پچھلے بدر میں میں نے دیکھا کہ حضرت فرماتے ہیں ایکدو بارش ہوں اور ٹھنڈ کڑ جاوے تو اندر والے مکان میں چلے جاویں - ان الفاظ کا منہ سے نکلنا تھا کہ فرشتے اس کے

نوٹ✝ اس الہام کو اگر عملاً پورا کرنا ہوتا تو اس سے پہلے ایسا موقعہ نکالا جا سکتا تھا مگر دیکھو ایک خاص موقعہ پر وہ بات پوری ہوئی جسکی خبر ۲۵ برس پہلے دی حالانکہ کوئی شخص ایکدن اپنے زندہ رہنے کا دعوی نہیں کر سکتا - منہ

پورا کرنے کے اسباب بہم پہونچانے میں لگ گئے - اور آج مورحہ ... کو صبح کے وقت ایسی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی کہ موسم سرما معلوم ہوتا تھا غرض دیکھنے والوں اور عقل سے کام لینے والوں کے لیے تو بہتیرے نشان ہیں مبارک وے جو مسیح کے حضور میں زندگی گذارتے اور ہر روز ایک نہ ایک نشان دیکھ کر لذت ایمان سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں ✦ (احمدی گجراتی از گوٹے کے)

ہماری سوشل زندگی

یہ ایک نہایت ضروری معاملہ ہے جس کیطرف بزرگان ملت کی توجہ درکار ہے اور حضرت الحکم و العدل کے فیصلہ کا انتظار ✦

ختنہ - شادی - موت - یہ تین تقریبیں ایسی ہیں کہ جو ہر ایک کو اپنی زندگی میں پیش آتی ہیں ان موقعوں پر کئی رسوم ادا کرنے کی عادت ہے جن کی ابتدا کو اگر نظر غور سے دیکھا جاوے تو ضرور کسی نہ کسی حکمت پر مبنی ہے گو اب بعض غلط فہمیوں نے اسے نہایت قبیح و دقیع صورت میں کر دیا ہے مگر خدا تعالے کو اپنے ہاتھوں سے معطر کیے ہوے مسیح موعود کے ذریعہ ایسی جماعت طیار کرنی منظور ہے جو ہر بات میں کتاب و سنت پر قدم مارنے والی ہو اور دنیوی نام و نمود کی بھوکی نہ ہو - یہ تو ٹھیک لیکن میرے بھائیو! تم جانتے ہو کہ اصلاح ہمیشہ آہستہ آہستہ ہوا کرتی ہے - ان ہی تقریبوں پر بعض بھائی ایسی مشکلات میں پھنس جاتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں جانتے کہ کیا کریں افسوس کہ کوئی ایسا رسالہ نہیں جس کے ذریعہ عام سے عام آدمی بھی سمجھ سکے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے - سنیے احمدی ہونے سے پہلے تنبول دینے کا قاعدہ تھا اور جن سے اب واپس وصول کرنا ہے وہ کبھی تنبول نہ دینگے (جنکی تعداد بعض اوقات پانچسو بلکہ ہزار سے بھی بحیثیت مجموعی زیادہ ہوتی ہے) جبتک کہ وہ تمام رسوم ادا نہ کریں جو اس کی برادری میں رائج ہیں اور جبتک وہ انکو کھانے نہ کھلائے گا جو نکاح ہونے سے پہلے اسکی قوم میں کھلائے جاتے ہیں اس موقعہ پر کیا کرنا چاہیے اس سوال کا جواب دینے کے میں لائق نہیں - پھر اگر شادی کسی غیر احمدی کے گھر میں ہے تو اور کئی بدعات کا مرتکب ہونا پڑیگا اور دیہات میں تو بہت ہی مشکل ہوتی ہے جسکو کچھ دیہاتی ہی سمجھ سکتے ہیں ✦

دیکھو دیہات میں خدمتگاروں کو ماہوار معاوضہ دینیکا دستور نہیں بلکہ ان سب کی اُمیدیں ایسی ہی تقریبوں پر لگی ہوتی ہیں اور وہ شادی غمی کے موقعہ پر اپنا اپنا حق لیتے ہیں اور حق لینے کے لیے بعض رسوم مقرر ہیں اسوقت ایک احمدی حیران ہو جاتا ہے جب وہ دیکھتا ہے کہ سنت رسول میں تو قبر پر خرچ کرنے کی کوئی نظیر نہیں ملتی مگر دیہات میں رہ کر وہ ایسا نہ کرے تو گویا اسکے یہ معنی ہیں کہ وہ گاؤں میں نہیں رہنا چاہتے اسکو بالضرور تمام کمینوں کو دو دو روپیہ آٹھ آٹھ آنے دینے پڑینگے نہ صرف اپنی طرف کے کمینوں کو بلکہ تمام گاؤں کے غیر کاشتکار خدمتگاروں کو دائرہ - مسجد - دھرم سالہ - خانقاہ کے اخراجات بھی ایسے مواقع پر نکلتے ہیں پس جب کبھی بوڑھا آدمی مر جاوے تو چالیس پچاس روپیہ خرچ کرنا ضروری ہے - اب اس خرچ سے اپنے تئیں کسطرح بچاوے؟ کیونکہ تمدنی زندگی کے اعتبار سے ایسا کرنا نہایت ضروری ہے گاؤں میں ایکدوسرے سے کام ہوتا ہے - شادی میں برات آجاوے تو اُس کے لیے چارپائیاں اور بستر جمع کرنے اُن کے گھوڑوں کا چارہ اکٹھا کرنا اور بہت سے سامان کا بندوبست کرنا یہ سب اسی پر موقوف ہے کہ پہلے ایک عام روٹی جسے وڑ کہتے ہیں کھلاوے مگر اسکی سنت میں کوئی نظیر نہیں - کہنے والا کہہ سکتا ہے کہ برات ہی کیوں آوے ایسے حضرت کو معلوم ہو کہ صرف برات ہی نہیں اور بھی کئی مشترک کام ہیں جنکے لیے ضرور دوسروں کا محتاج اور وہ کام منت اور بسہولت اسی صورت میں نکل سکتے ہیں کہ ایسے اخراجات کیے جاویں - نیز باہمی تعلقات قائم رکھنے اور کم از کم اپنے تئیں شر سے محفوظ رکھنے کیلیے نہایت ضروری ہے کہ گاؤں میں ایک عام دعوت بھی دیجاوے جو ایسے موقعوں پر ہوتی ہے - اگر ایسا نہ کیا جاوے تو پھر گویا آپسمیں کچھ انس نہیں بڑھتا - پس میں حیران ہوں کہ کیا کیا جاوے - اگر سال میں کوئی موقعہ بھی ایسا پیش نہ آوے کہ اسکے دستر خوان پر اسکے بھائی جمع ہوں تو گویا پھر سمجھنا چاہیے کہ انمیں کوئی محبت نہیں اور یہ ایک فطرتی بات ہے کہ محبت ایکدوسرے کو ہدیہ دینے سے ہی بڑھتی ہے - پس میں پوچھتا ہوں کہ ان مشکلات سے کیونکر نکلیں پھر بعض باتیں دینی رنگ میں ایسی شائع ہیں کہ انکو چھوڑنا سخت مشکل نظر آتا ہے - مثلاً فاتحہ خوانی یہ ایک عام قاعدہ ہے کہ جب کسی کا کوئی مر جاتا ہے تو وہ دائرہ پر چٹائی بچھا کر بیٹھ جاتا ہے جو آتا ہے وہ ہاتھ اُٹھا کر کچھ پڑھتا ہے اس کا نام فاتحہ ہے ہم سنت میں اسکی کوئی نظیر نہیں دیکھتے - مگر یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ دینی نہیں دنیوی تعلق رکھنے کے لیے ہی انکو پوچھنا تو ہوا تو اب جا کر فاتحہ نہ پڑھی جاوے تو وہ اُلٹا افسوس کریں جس نے یہ رسم ڈالی اسکی مراد تو یہ معلوم ہوتی تھی کہ میت کے لیے ملکر بار بار دعائے مغفرت کی جاوے شاید اس نیت سے ایسا کرنا جائز ہو مگر کیا صحابہ کرام ایسا کرتے تھے کہ جسکا کوئی مر گیا ہو اُسکے پاس آکر ہاتھ اُٹھا کر فاتحہ پڑھتے؟ ہرگز نہیں ✦ تو پھر کیا کیا جاوے - میں چاہتا ہوں کہ ان باتوں کے لیے کوئی فیصلہ کن تحریر لکھی جاوے - (احمدی گجراتی از گوٹے کے)

پردہ نسوان

اخبار سول ملٹری نیوز لدھیانہ رقمطراز ہے کہ ولایت میں پردہ نسوان کا مسئلہ ۹ مئی کو نیشنل انڈین ایسوسی ایشن کا جو جلسہ ولایت میں ہوا تھا اُس میں پردہ نسوان کے مسئلہ پر بھی بحث ہوئی اس مسئلہ میں اس قوم کے خیالات جس کی تائید میں آجکل کے نوجوان تعلیم یافتہ پردہ دری پر کمربستہ پائے جاتے ہیں لیڈی ایلٹ اور سر ڈیوڈ بار جیر میں جلسہ مذکور کی تقریر سے جو ذیل میں درج کیجاتی ہے صاف صاف ظاہر ہو رہے ہیں جن خیالات پر غور کرنے سے یہ بات کسی طرح سمجھ میں نہیں آسکتی کہ بے پردگی کے شائقین جب خود اُس قوم کی سر برآوردہ اور تجربہ کار اشخاص جنکی وہ تقلید کرنا چاہتے ہیں اُنکے خیال کی تائید نہیں کرتے تو پھر وہ کیا سوچ سمجھ کر کوشش اور ہٹ دھرمی پر تلے ہوے ہیں۔

لیڈی ایلٹ نے اس جلسہ میں بیان فرمایا کہ میں کسی طرح اسبات کو جائز نہیں سمجھتی کہ پردہ کا موجودہ طریقہ جو ہندوستانی عورتوں میں رائج ہے ترک کر دیا جاوے - ہندوستان ابھی اسدرجہ تعلیم و ترقی پر نہیں پہونچا کہ وہاں مثل لیڈیان یورپ عورتوں کو بے پردہ کر دیا جاوے بلکہ ابھی یہی مناسب ہے کہ عورتیں قدیم دستور کے مطابق رسم پردہ کی پابند رکھی جاویں - اس خیال پر لیڈی صاحبہ سر ڈیوڈ بار جیر میں جلسکی ہمزبان تھیں جن کی تقریر کا لب لباب بھی یہی ہے اور جو اپنی تقریر کے آخر میں پردہ کی خوبی کو بیان کرتے ہوے تعلیم نسوان کے متعلق اپنا یہ خیال ظاہر کرتے ہیں کہ عورتوں کے لیے نصاب تعلیم کا موجودہ نصاب تعلیم سے بہتر تجویز کیا جانا نہایت ضروری ہے - پردہ جیسا آجکل موجود ہے ویسا ہی رہنا چاہیے ✦

لیڈی نے تو موجودہ تعلیم کی شرط لگائی ہے - مگر دیکھنا چاہیئے کہ موجودہ تعلیم نے یورپ اور امریکہ اور بالخصوص پیرس میں بے پردگی پر اور کیا رنگ چڑھایا ہے - پردہ وہی دور تک درست ہے - جو شریعت نے بتایا ہے اور نہایت ضروری ہے - ایڈیٹر

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

۱۔ فضل الدین طالب علم سوم مڈل برادر ڈاکٹر محمد دین صاحب بلغ عا۸ روپیہ ماہوار کی امداد مدرسہ فنڈ سے دی گئی

۲۔ راہیا خاں طالب علم جماعت پنجم پرائمری کو علاوہ امداد فیس کے للعہ ماہوار وظیفہ کی امداد دی گئی

۳۔ چونکہ وجود دہ قواعد کے لحاظ سے سردست کالج کی جماعت کوئی نہیں رہی۔ اس واسطے مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ لیکن انتظام میں سہولت کے واسطے مڈل ڈیپارٹمنٹ کا چارج شیخ عبد الحق صاحب بی۔ اے۔ سیکنڈ ماسٹر کے سپرد کیا گیا۔ امید ہے کہ یہ تبدیلی مدرسہ کے اندرونی انتظام کے واسطے بہت فائدہ مند ہوگی

۴۔ احاطہ مدرسہ میں دو نئے کمرے بن رہے ہیں۔ جن کا بنانا بہت ضروری ہے۔ عمارت فنڈ میں روپے کی بہت ضرورت ہے

۵۔ ایک مسکین طالب علم عطر دین نام کو سے کا ماہوار وظیفہ دیا گیا

۶۔ سامان ورزش کے واسطے مبلغ عے منظور کئے گئے

۷۔ مدرسہ کے اسٹاف میں ایک نیا مدرس بمشاہرہ عمہ ماہوار اور ایک ورزش ماسٹر بمشاہرہ سعہ ماہوار ملازم رکھے گئے

۸۔ نثار احمد طالب علم کو مبلغ ہے ماہوار وظیفہ دیا گیا

۹۔ بورڈنگ ہوس کیواسطے پاخانے بنوانے کے واسطے بجائے ایک سو روپیہ کے مبلغ ۱۵ عے روپیہ منظور کیا گیا

نوٹ۔ مدرسہ کے متعلق مندرجہ بالا خبریں کیا ہیں۔ گویا خرچ پر خرچ کی ایک فہرست ہے۔ کہیں طلباء کے وظائف کہیں عمارت کہیں نئے ملازم۔ کہیں سامان۔ یہ سب خبریں قوم کو اس طرف توجہ دلاتی ہیں۔ کہ مدرسہ کے واسطے روپیہ کی کس قدر ضرورت ہے۔ اس بات کے بار بار لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کہ اس مدرسہ کا وجود بلحاظ دینی و دنیوی فوائد کے کس قدر ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی طرف پوری توجہ کریں۔ اور نہیں تو کم از کم دو ماہ کی تنخواہ یعنی قریباً آٹھ سو روپیہ ہر وقت جمع رہنا چاہیئے

انصار بدر

۱۔ مخدومی عبد العزیز صاحب تحصیلدار پالم پور نے اپنے ہمشیرہ زادہ جناب علی احمد خاں صاحب کے نام اخبار جاری کرایا ہے

۲۔ جناب گلاب خان صاحب احمدی سب پوسٹماسٹر راولپنڈی شامل خریداران ہوئے۔ اور پہلا پرچہ بذریعہ وی پی طلب کیا

۳۔ مخدومی عزیز الرحمن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک پرچہ بنام سید محمد ظفر شاہ صاحب جاری کر دیں

۴۔ برادر سلطان حامد خاں صاحب قتال پور سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک پرچہ بدر بذریعہ وی پی بنام میاں غلام رسول صاحب جاری کر دیں

۵۔ میاں اللہ دتا صاحب راجپوت مقام ملہڑوال ضلع امرتسر شامل خریداران ہوئے

۶۔ منشی محمد حسین صاحب۔ منشی فاضل مدرس فارسی موگہ ضلع فیروزپور شامل زمرۂ خریداران ہوئے

۷۔ ماسٹر وزیر الدین صاحب نے ایک اخبار بنام مولوی جان محمد صاحب تحصیلدار جاری کرایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۸۔ منشی چودھری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ نے انبالہ سے دو خریدار شیخ عبد اللہ و میاں عبد الرحیم صاحب بہم پہنچائے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو نیک کاموں کی توفیق عطا فرماوے

۹۔ برادرم غلام احمد صاحب کریام نے بنام میاں بدر دین صاحب ضلع ہوشیارپور اخبار وی پی جاری کرایا ہے

۱۰۔ علاوہ ازیں جناب احمد دین صاحب نارووال خلیفہ عبد الرحیم صاحب امرتسر۔ فضل الدین صاحب احمدی ظفروال نے شامل خریداران بدر ہو کر کارخانہ بدر کو مشکور فرمایا

۱۱۔ مولوی فضل الدین صاحب و غلام رسول صاحب خوشاب داخل خریداران بدر ہوئے ہیں

۱۲۔ منشی عبد العزیز صاحب برانچ پوسٹ ماسٹر تلونڈی چودھریاں نے جو کہ تاحال غیر احمدی ہیں۔ اخبار بدر و الحکم بذریعہ وی پی جاری کرایا ہے۔ ہم ان کی اس کوشش اور کار خیر کے عوض میں جو آپ نے کیا ہے۔ خدا سے دعا کرتے ہیں۔ کہ خداوند کریم ان کو ہدایت دے۔ اور اس امام پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پورے طور پر شناخت کی توفیق دیوے۔ کیونکہ سب توفیق اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ والسلام۔ خاکسار محمد افضل ایڈیٹر دفتر بدر قادیان

کتاب انوار اللہ۔ جس کا ریویو ہم نے کسی گذشتہ پرچہ میں کیا تھا۔ معہ کتاب انوار اللہ کے ایک اور جواب مصنفہ مولوی صفدر حسین صاحب اور کرزن گزٹ کے دو کالموں کے جواب مصنفہ میر مردان علی صاحب جناب دوست محمد خاں صاحب مالک مطبع عزیز دکن حیدر آباد سے مل سکتی ہے

کتاب انوار اللہ کی چند کاپیاں دفتر بدر میں بھی ہیں۔ ۸ر فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

رسید زر

تاریخ	نمبر	نام خریدار	شہر	قیمت
۱۹ جون ۱۹۰۵ء	۶۸۵	منشی ہدایت اللہ صاحب	ہوتی	عا۸
"	۷۷۷	شاہزادہ سلطان اسد جان صاحب	لاہور	عا۸
"	۷۷۲	منشی شوق محمد صاحب محرر	لاہور	عا۸
"	۵۰۲	میر اکبر صاحب	ہوتی	عا۸
۲۰	[illegible]	شیخ احمد صاحب	حیدر آباد دکن	عا۸
۲۲	[illegible]	میاں سربلند خاں صاحب	لٹو ٹلی	ے
"	۲۷۹	عبد اللہ بن امام الدین صاحب	بٹالہ پور	عا۸
"	[illegible]	ڈاکٹر یعقوب خاں صاحب	مونہ	عا۸
"	۳۷۷	میاں غلام احمد صاحب	کریام	عا۸
"	۶۸۹	شیخ نور احمد صاحب	لاہور	عا
"	[illegible]	نامعلوم الاسم معرفت حکیم فضل دین صاحب		عہ
۲۷	[illegible]	میاں عبد اللہ صاحب	[illegible]	عا۸
"	۷۵۴	میاں عبد العزیز خاں صاحب	کشن آباد گیر	عا۸

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	یک بار
پورا صفحہ	اعمہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	للعہ	عا
ربع کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لیے فی سطر کالم ۲ر لیکن کم از کم ۱ر اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب سینکڑہ اخبار کیساتھ تقسیم کیا جاویگا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے۔ مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ عشکہ روپیہ سے کم نہ ہو جن کے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ ہو گی ان کو اخبار مفت لیکن محصول ڈاک انہیں دینا پڑیگا

دبلاد پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پرنٹر کے لئے چھاپا گیا
تاریخ اشاعت ۱۰ جولائی ۱۹۰۵ء

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان

۱۔ فضل الدین طالب علم سوم مڈل برادر ڈاکٹر محمد دین صاحب کو مبلغ عہ روپیہ ماہوار کی امداد مدرسہ فنڈ سے دی گئی

۲۔ ... خاں طالب علم جماعت پنجم پرائمری کو علاوہ امداد فیس کے للعہ ماہوار وظیفہ کی امداد دی گئی

۳۔ چونکہ وجوہ دو فوائد ... سے سردست کالج کی جماعت کوئی نہیں رہی۔ اس واسطے مولوی شیر علی صاحب بی۔ اے مدرسہ کے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ لیکن انتظام میں سہولت کے واسطے مڈل ڈیپارٹمنٹ کا چارج شیخ عبد الحق صاحب بی۔ اے۔ سیکنڈ ماسٹر کے سپرد کیا گیا۔ امید ہے کہ یہ تبدیلی مدرسہ کے اندرونی انتظام کے واسطے بہت فائدہ مند ہوگی

۴۔ احاطہ مدرسہ میں دو نئے کمرے بن رہے ہیں۔ جن کا بننا بہت ضروری ہے۔ عمارت فنڈ میں روپیہ کی بہت ضرورت ہے

۵۔ ایک مسکین طالب علم عطر دین نام کو عہ کا ماہوار وظیفہ دیا گیا

۶۔ سامان ورزش کے واسطے مبلغ عہ منظور کئے گئے۔

۷۔ مدرسہ کے اسٹاف میں ایک نیا مدرس بمشاہرہ عہ ماہوار اور ایک ورزش ماسٹر بمشاہرہ عہ ماہوار ملازم رکھے گئے

۸۔ نثار احمد طالب علم کو مبلغ ہے ماہوار وظیفہ دیا گیا

۹۔ بورڈنگ ہوس کیواسطے پاخانے بنوانے کے واسطے بجائے ایک سو روپیہ کے مبلغ عہ روپیہ منظور کیا گیا

نوٹ۔ مدرسہ کے متعلق مندرجہ بالا خبریں کیا ہیں۔ گویا خرچ پر خرچ کی ایک فہرست ہے۔ کہیں طلباء کے وظائف کہیں عمارت کہیں نئے ملازم۔ کہیں سامان۔ یہ سب خبریں قوم کو اس طرف توجہ دلاتی ہیں۔ کہ مدرسہ کے واسطے روپیہ کی کس قدر ضرورت ہے۔ اس بات کے بار بار لکھنے کی ضرورت نہیں۔ کہ اس مدرسہ کا وجود بلحاظ دینی و دنیوی فوائد کے کس قدر ضروری ہے۔ احباب کو چاہیئے۔ کہ اس کی طرف پوری توجہ کریں۔ اور نہیں تو کم از کم دو ماہ کی تنخواہ یعنی قریباً آٹھ سو روپیہ ہر وقت جمع رہنا چاہیئے

انصار بدر

۱۔ مخدومی عبد العزیز صاحب تحصیلدار پالم پور نے اپنے ہمشیرہ زادہ جناب علی احمد خاں صاحب کے نام اخبار جاری کرایا ہے

۲۔ جناب گلاب خان صاحب احمدی سب پوسٹماسٹر راولپنڈی شامل خریداران ہوئے۔ اور پہلا پرچہ بذریعہ وی پی طلب کیا

۳۔ مخدومی عزیز الرحمٰن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک پرچہ بنام سید محمد ظفر شاہ صاحب جاری کر دیں

۴۔ برادر سلطان حامد خاں صاحب قنال پورے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ ایک پرچہ بدر بذریعہ وی پی بنام میاں غلام رسول صاحب جلدی کر دیں

۵۔ میاں اللہ دتا صاحب راجپوت مقام بلہڑوال ضلع امرتسر شامل خریداران ہوئے

۶۔ منشی محمد حسین صاحب منشی فاضل مدرس فارسی موگہ ضلع فیروزپور شامل زمرۂ خریداران ہوئے

۷۔ ماسٹر وزیر الدین صاحب نے ایک اخبار بنام مولوی جان محمد صاحب تحصیلدار جاری کرایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

۸۔ منشی چوہدری رستم علی صاحب کورٹ انسپکٹر انبالہ نے انبالہ سے دو خریدار شیخ عبد اللہ و میاں عبد الرحیم صاحب بہم پہنچائے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو نیک کاموں کی توفیق عطا فرمادے

۹۔ برادرم غلام احمد صاحب کریام نے بنام میاں بدر دین صاحب ضلع ہوشیارپور اخبار وی پی جاری کرایا ہے

۱۰۔ علاوہ ازیں جناب احمد دین صاحب نارووال خلیفہ عبد الرحیم صاحب امرتسر۔ فضل الدین صاحب احمدی ظفروال نے شامل خریداران بدر ہوکر کارخانہ بدر کو مشکور فرمایا

۱۱۔ مولوی فضل الدین صاحب و غلام رسول صاحب خوشاب داخل خریداران بدر ہوئے ہیں

۱۲۔ منشی عبد العزیز صاحب برانچ پوسٹ ماسٹر تلونڈی چودہریاں نے جو کہ تاحال غیر احمدی ہیں۔ اخبار بدر و الحکم بذریعہ وی پی جاری کرایا ہے۔ ہم ان کی اس کوشش اور کارخیر کے عوض میں جو آپ نے کیا ہے۔ خدا سے دعا کرتے ہیں۔ کہ خداوند کریم ان کو ہدایت دے۔ اور اس امام پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پورے طور پر شناخت کی توفیق دیوے۔ کیونکہ سب توفیق اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ والسلام۔ خاکسار محمد ... محرر دفتر بدر قادیان

کتاب انوار اللہ

جس کا ریویو ہم نے کسی گذشتہ پرچہ میں کیا تھا۔ معہ کتاب انوار اللہ کے ایک اور جواب مصنفہ مولوی صفدر حسین صاحب اور کرزن گزٹ کے دو کالموں کے جواب مصنفہ میر مردان علی صاحب جناب دوست محمد خاں صاحب مالک مطبع عزیز دکن حیدرآباد سے مل سکتی ہے

کتاب انوار اللہ کی چند کاپیاں دفتر بدر میں بھی ہیں۔ ۸ر فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں۔

رسید زر

تاریخ	نمبر	نام خریدار	شہر	قیمت
۱۹ جون ۱۹۰۸ء	۶۸۵	منشی ہدایت اللہ صاحب	بھتی	عا۸ر
"	۷۷۷	شاہزادہ سلطان اسد جان صاحب	لاہور	عا۸ر
"	۷۲۷	منشی شوق محمد صاحب محرر	لاہور	عا۸ر
"	۲۲۵	میر اکبر صاحب	ہوتی	عا۸ر
۲۰	...	شیخ احمد صاحب	حیدرآباد دکن	عا۸ر
۲۲	...	میاں سر بلند خاں صاحب	لٹوٹلی	ے ر
"	۲۱۷	عبد اللہ بن امام الدین صاحب	تیماپور	عا۸ر
"	...	ڈاکٹر یعقوب خاں صاحب	موتہ	عا۸ر
"	۳۴۶	میاں غلام احمد صاحب	کریام	عا۸ر
"	۶۸۹	شیخ نور احمد صاحب	لاہور	عا
"	...	نامعلوم الاسم معرفت حکیم فضل دین صاحب		عہ
۲۷	...	میاں عبد اللہ صاحب	چک ۲۸	عا۸ر
"	۴۵۴	میاں عبد العزیز خاں صاحب سب ...	کشنا پاگیر	عا۸ر

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال	چھ ماہ	تین ماہ	ایک ماہ	یکبار
پورا صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف صفحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
پورا کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نصف کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ربع کالم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ایک دفعہ کے لئے فی سطر کا ۲ر لیکن عہ سے کم اجرت کا اشتہار نہیں لیا جاویگا۔ ضمیمہ بحساب ... اخبار کے ساتھ تقسیم کیا جاوے گا۔ ضمیمہ بھجوانے کے لئے نمونہ ارسال کر کے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ کر لیں۔ ایڈیٹر کو اختیار ہے کہ کسی اشتہار کے لینے سے انکار کر دے۔ اجرت اشتہارات پیشگی ادا ہونی چاہیئے مستقل اشتہار دینے والوں کو اخبار مفت بھیجا جاویگا۔ بشرطیکہ انکے اشتہار کی اجرت سالانہ عصہ روپیہ سے کم نہ ہو جن کے اشتہار کی اجرت عہ روپیہ سالانہ ہوگی ان کو اخبار مفت لیکن محصولڈاک انہیں دینا پڑیگا

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا
تاریخ اشاعت ۱۰۔ جولائی ۱۹۰۸ء